باب نمبر 1

رحمدلی

رحمدلی	کشش	چاہنا	کمانا
موتی	کم	قیمتی	خدا
اہل	خوشیاں	امن	بیمار

رحمدلی کا عمل بظاہر چھوٹا ہے
اس کو کرنے میں کچھ خرچ نہیں ہوتا
لیکن جب وہ ضرورت مند ہوتے ہیں
زندگی کی کشش ختم ہو جاتی ہے

رحمدلی کا عمل بظاہر چھوٹا ہے
زمین پر یہ سب سے دشمنی ہوتی ہے
اگرچہ رحمدلی کم نظر آتی ہے
مگر اس کی اہمیت سب سے زیادہ ہے

رحمدلی کا عمل بظاہر چھوٹا ہے
ہمیں خوشیاں اور امن دیتا ہے
غریبوں اور بیماروں کی مدد کر کے
ہمیں خدا کی مرضی حاصل ہو سکتی ہے

ضروریات

آؤ　جاؤ　کھولو　بند کرو

دیکھو　بیٹھو　کھڑے ہو　پڑھو

لکھو　کھیلو　دو　لو

امی: کاشف، تم کہاں ہو؟

کاشف: میں یہاں پر ہوں امی۔

امی: میرے پاس آؤ۔ یہ گیند دیکھو۔

کاشف: یہ بہت عمدہ گیند ہے۔

امی: دروازہ بند کرو۔ کھڑکی کھولو۔

ادھر آؤ اور میرے پاس بیٹھ جاؤ۔ یہ گیند لے لو اور اس کے ساتھ کھیلو۔

کاشف: جی اچھا امی، آپ بہت اچھی ہیں۔

امی: اب یہاں کھڑے ہو جاؤ۔ اپنی کتاب کا صفحہ نمبر 10 پڑھو۔

کاشف: جی اچھا۔ امی۔

امی: یہ پنسل لے لو۔ وہاں جاؤ۔ کرسی پہ بیٹھ جاؤ۔

اور اپنی کتاب پر اپنا نام لکھو۔

کاشف: مجھے قلم دیں۔ امی دیکھیں یہ رہا میرا نام۔

فعل

آ رہا ہے	جا رہا ہے	بیٹھ رہا ہے	کھڑا ہو رہا ہے
دیکھ رہا ہے	پڑھ رہا ہے	لکھ رہا ہے	بند کر رہا ہے
کھول رہا ہے	دے رہا ہے	کھیل رہا ہے	لے رہا ہے

میں لائبہ ہوں

میں ڈیسک پر بیٹھی ہوں۔

میں کتاب پڑھ رہی ہوں۔

تم مشی ہو۔

تم کھڑی ہو۔

تم کھڑکی کھول رہی ہو۔

وہ عاصم ہے۔

وہ بھاگ رہا ہے۔

آمنہ سکول جا رہی ہے۔
وہ دروازہ بند کر رہی ہے۔

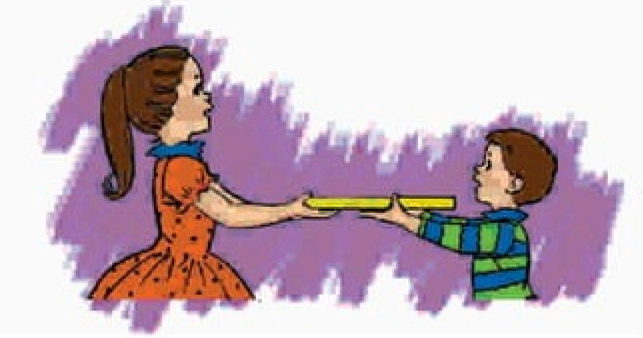

یہ آمنہ اور آصف ہیں۔
آمنہ آصف کو ایک کتاب دے رہی ہے۔
آصف آمنہ سے کتاب لے رہا ہے۔

تختہ سیاہ کی طرف دیکھیں۔
ثناء اس کے اوپر لکھ رہی ہے۔
وہ کچھ الفاظ لکھ رہی ہے۔

باب نمبر4

صائمہ، عدنان، اوران کی امی

کتنے (زیادہ)	باہر	ملانا	بچے
پیچھے	بہت	لانا	تیز
جلدی	دور	اندر	پینا

تصویر کی طرف دیکھیں۔ مسز احمد کرسی پر بیٹھی ہوئی ہیں۔ عدنان اور صائمہ ابھی سکول سے واپس آئے ہیں۔

مسز احمد: عدنان! کیا باہر بہت گرمی ہے؟

عدنان: جی ہاں امی! باہر بہت گرمی ہے۔

مسز احمد: صائمہ کہاں ہے؟ عدنان

عدنان: وہ میرے پیچھے آ رہی ہے۔ امی

مسز احمد: جلدی کرو۔ صائمہ اندر آؤ۔ باہر بہت گرمی ہے۔

صائمہ: ہاں، امی میں آ رہی ہوں۔ عدنان کہاں ہے؟

مسز احمد: وہ اندر ہے۔ وہ موتی کے ساتھ کھیل رہا ہے۔
جلدی سے آؤ۔ میری بیٹی

صائمہ: وہاں کیا ہے؟ عدنان۔

عدنان: یہ موتی ہے "ہمارا کتا" یہ کرسی پر بیٹھا ہوا ہے۔

مسز احمد: بچوں آؤ! ٹھنڈا پانی لو۔ تمہیں پیاس نہیں لگی ہے؟

دونوں: ہاں امی! ہم بہت پیاسے ہیں۔

صائمہ: عدنان! موتی کی کتنی ٹانگیں ہیں؟

عدنان: موتی کی چار ٹانگیں ہیں؟

عدنان موتی سے ہاتھ ملا رہا ہے۔ مسز احمد اور صائمہ، عدنان اور موتی کی طرف دیکھ رہے ہیں۔

باب نمبر 5

سکول جانے کی تیاری

اٹھنا	کاہل	کبھی نہیں	رکھنا
ناشتہ	پیدل	حقیقتاً	تروتازہ
دبلا پتلا	گورا	ہوشیار	جلدی

عثمان ایک سکول جانے والا طالب علم ہے۔ وہ عمر میں پانچ سال کا ہے۔ وہ دبلا پتلا اور گوری رنگت کا ہے۔ وہ بہت ہوشیار بھی ہے۔ وہ کاہل بچہ بالکل نہیں ہے۔

عثمان صبح سویرے جلدی سو کر اٹھتا ہے۔ اس کی امی اس کو اٹھاتی ہیں وہ گھڑی کی جانب دیکھتا ہے۔ 5 بج رہے ہوتے ہیں۔

وہ سیر کے لیے باہر جاتا ہے۔ باہر بہت ٹھنڈی ہوا چل رہی ہوتی ہے ۔وہ بہت خوبصورت اور تروتازہ ہوتی ہے۔

عثمان 6 بجے واپس آتا ہے۔ وہ اپنے دانتوں کو صاف کرتا ہے پھر وہ غسل کرتا ہے۔ وہ اپنے کپڑے (یونیفارم) پہنتا ہے۔ وہ اپنے بستہ میں اپنی کتابیں رکھتا ہے۔

اس وقت ناشتہ تیار ہے۔ عثمان کی امی اسے ناشتہ کیلئے بلاتی ہیں۔ عثمان دودھ اور انڈے پسند کرتا ہے۔ وہ ڈبل روٹی اور مکھن بھی پسند کرتا ہے۔ اس وقت 7 بج رہے ہیں۔

عثمان سکول جانے کے لیے بالکل تیار ہے۔ وہ اپنا بستہ لیتا ہے۔ اور سکول چلا جاتا ہے۔ اس کی امی دروازے پر کھڑی ہوتی ہیں۔

وہ کہتا ہے۔ ''اللہ حافظ، امی''۔

وہ کہتی ہیں۔ ''اللہ حافظ، عثمان

عثمان کا سکول زیادہ دور نہیں ہے۔ وہ گھر کے قریب ہی ہے۔ لہذا عثمان پیدل ہی سکول جاتا ہے۔ حقیقتاً عثمان ایک اچھا لڑکا ہے۔ وہ وقت پہ سکول جاتا ہے۔ وہ سکول کبھی دیر سے نہیں پہنچا۔

باب نمبر 6

وہاں ہے۔۔۔۔اور وہاں ہیں

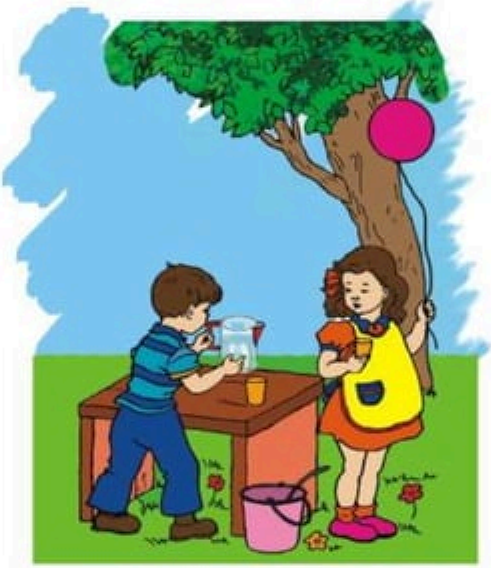

وہ کیا ہے؟

یہ ایک جگ ہے۔

جگ میں کیا ہے۔

اس میں پانی ہے۔

یہ کیا ہے؟

یہ ایک بستہ ہے۔

بستہ میں کیا ہے؟

اس میں کتابیں ہیں۔

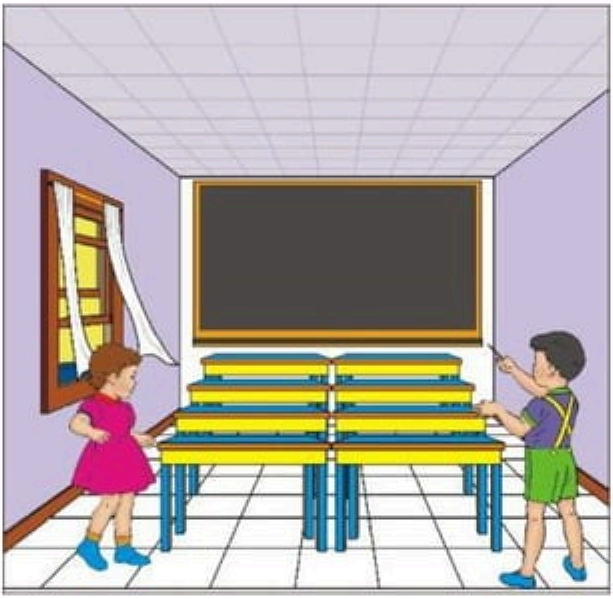

وہ کیا ہے؟

وہ ایک کمرہ جماعت ہے۔

اس میں کتنے ڈیسک ہیں۔

اس میں دس ڈیسک ہیں۔

یہ کیا ہے؟

یہ ایک ٹوکری ہے۔

اس میں کیا ہے؟

اس میں کا آم ہیں۔

اس میں کتنے آم ہیں؟

اس میں بیس آم ہیں۔

ہفتے کے دن

اتوار	پیر	منگل
بدھ	جمعرات	جمعہ
ہفتہ	کون سا	پہلا
آخری	ہفتہ	چھٹی

ایک ہفتے میں کتنے دن

ہوتے ہیں؟

ایک ہفتے میں سات دن

ہوتے ہیں۔

پیر، منگل، بدھ، جمعرات

جمعہ، ہفتہ، اتوار

ہفتہ کا سب سے پہلا دن

کون سا ہوتا ہے؟

پیر کا دن ہفتہ کا سب سے

پہلا دن ہوتا ہے۔

ہفتے کا سب سے آخری دن کون سا ہوتا ہے؟

اتوار کا دن ہفتے کا سب سے آخری دن ہوتا ہے۔

ہفتے کا کون سا دن چھٹی کا دن ہوتا ہے؟

اتوار کا دن چھٹی کا دن ہوتا ہے۔

اتوار کے بعد کون سا دن

آتا ہے؟

پیر کا دن اتوار کے دن کے

بعد آتا ہے۔

ہفتہ کا دن اتوار کے دن

سے پہلے آتا ہے۔

پیر کے دن اور ہفتہ کے دن کے

درمیان کون سا دن آتا ہے؟

اتوار کا دن ہفتہ اور پیر کے دن

کے درمیان آتا ہے۔

باب نمبر 8

یہ ہے۔۔۔ (تعارف)

ابھی صبح کا وقت ہے۔

سورج طلوع ہو رہا ہے۔

اس وقت دن ہے۔

میں سکول جانے کے لیے تیار ہو رہی ہوں۔

یہ کیا وقت ہے؟

اس وقت 7 بج رہے ہیں۔

اس وقت ناشتہ کا وقت ہے۔

میں ناشتہ میں ایک انڈہ اور

دودھ لیتی ہوں۔

آج کے دن کیا دن ہے؟

آج کے دن پیر کا دن ہے۔

کیا آج چھٹی کا دن ہے؟

نہیں، آج چھٹی کا دن نہیں ہے۔

میں سکول جا رہا ہوں۔

گزشتہ کل کون سا دن تھا؟

وہ اتوار کا دن تھا۔ وہ چھٹی کا دن تھا۔

آنے والا کل کیا دن ہوگا؟

آنے والا کل منگل کا دن ہوگا۔

آج کے دن کیا تاریخ ہے؟

آج 10 تاریخ ہے۔

آج کا دن خوشگوار ہے۔

گزشتہ کل بہت زیادہ گرمی تھی۔

آنے والا کل ٹھنڈا ہوگا۔

باب نمبر 9

گا۔ گے۔ گی۔

میں ہوں گا	وہ ہوگا	تم ہو گے
ہم ہوں گے	وہ ہوگی	وہ ہوں گے
یہ ہوگا	آؤ دیکھیں	بادل
بارش	ہوا	تفریح

آج کا دن ہفتہ کا دن ہے۔
کل کا دن اتوار کا دن ہوگا۔
ہمارے پاس ایک چھٹی کا دن ہوگا۔
چلو کل ہم تفریح کے لیے چلتے ہیں۔
عدنان ! کیا تم چلو گے؟
ہاں ! میں چلوں گا۔
کیا عظمی بھی چلے گی۔
ہاں ! وہ بھی چلے گی۔
کیا آصف اور سائرہ چلیں گے؟
نہیں وہ نہیں چلیں گے۔

آج کا دن اتوار کا دن ہے۔ ہمارے پاس چھٹی کا دن ہے۔
چلو ہم تفریح پر چلتے ہیں۔ عدنان

ہاں !علی میں تیار ہوں۔

کیا عظمیٰ بھی تیار ہے؟

ہاں ، وہ بھی تیار ہے۔

اس وقت صبح کا وقت ہے۔آج کا دن بہت خوشگوار ہے۔

آسمان پر بادل چھائے ہوئے ہیں۔

ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے۔آج بارش ہوگی۔

ہم سب تین دوست ہیں۔

ہم نہر پر جائیں گے۔

ہم وہاں کشتی رانی کریں گے۔

ہم وہاں خوب مزہ کریں گے۔

بارش کتنی پیاری ہے!

بارش کتنی پیاری ہے!

مٹی اور گرمی کے بعد

پانی سے بھری ہوئی

ہماری لمبی گلی

آ ؤ لڑکو اور لڑکیو!

اپنی کشتیوں کو بنائیں۔

گھاس دوبارہ سبز ہوگئی ہے۔

بارش کتنی پیاری ہے۔

ہم گرمی محسوس کر رہے تھے۔

گرم ہوائیں چل رہی تھیں۔

سارا دن بارش کے بعد

ہماری تروتازگی بڑھ رہی ہے۔

تیرتی کشتیاں بناتے ہوئے۔

بارش میں نہاتے ہوئے لطف اٹھا رہے ہیں۔

اب سب کچھ اچھا ہوگیا ہے۔

بارش کتنی پیاری ہے۔

پیاسا کوا

گرمی	چمکنا	روشن	پیاسا
ایک ایک کر کے	اڑنا	باغ	نہیں کر سکا
کسی بھی جگہ	چونچ	نیچے	چالاک
چھوٹے چھوٹے پتھر	اٹھانا	خوش	اردگرد

گرمی کے دن ہیں۔ سورج تیز چمک رہا ہے۔ لہذا اس وقت بہت گرمی ہے۔ ایک کوا بہت پیاسا ہے۔ وہ پانی کے لیے ادھر ادھر اڑ رہا ہے۔ لیکن کسی بھی جگہ پر پانی نہیں مل رہا ہے۔

آخر کار کوا ایک باغ میں جاتا ہے۔ باغ میں بہت زیادہ درخت ہوتے ہیں۔ کوا درخت پہ بیٹھ جاتا ہے۔ وہاں درخت کے نیچے ایک جگ رکھا ہوتا ہے۔ اس میں تھوڑا سا پانی ہوتا ہے۔

کوا بہت زیادہ خوش ہوتا ہے۔ وہ جگ کے پاس جاتا ہے وہ اپنی چونچ جگ کے اندر ڈالتا ہے۔ لیکن پانی بہت نیچے ہوتا ہے۔ وہ پانی نہیں پی سکتا ہے۔

کوا بہت غمگین ہو جاتا ہے۔ وہ بہت پیاسا ہوتا ہے۔ لیکن وہ ایک عقلمند کوا ہے۔ وہ بہت ہوشیار بھی ہے۔ وہ اپنے اردگرد دیکھتا ہے۔

وہاں جگ کے پاس بہت سے چھوٹے چھوٹے پتھر پڑے ہوئے ہیں۔

کوا پتھروں کے پاس جاتا ہے۔ وہ ایک پتھر اٹھاتا ہے۔ وہ جگ کے قریب آتا ہے اور اس کے اندر ڈال دیتا ہے۔ وہ اس طرح ایک ایک کر کے بہت سارے پتھر اس میں ڈال دیتا ہے۔

جگ میں پانی بلند ہو جاتا ہے۔ وہ بالکل جگ کے سرے تک پہنچ جاتا ہے۔ کوا اپنی چونچ جگ میں ڈالتا ہے۔ اب وہ پانی پی سکتا ہے۔ لہذا اس وقت وہ بے حد خوش ہے۔

ایک دعا

اللہ ہماری مدد کر کہ ہم صحیح کام کریں،
جو بھی ہو ہم سچائی پر رہیں
اور ہم اپنی ذمہ داری نبھاتے رہیں
اور یہی سیدھا راستہ ہے

جو صحیح کام کرتے ہیں وہ بہادر ہیں
اور سچائی پر پکے رہتے ہیں
جو برائی کو ہمیشہ کے لیے چھوڑ دیتے ہیں
اور تجھ پر پورا یقین رکھتے ہیں

جو تو نے ہمیں عطا کیا ہے، ہم اس کا شکریہ ادا کرتے ہیں
ہمیں صحت اور خوشیاں عطا فرما
ہم مددگار رہوں اور مہربان ہوں
سب غریبوں کے لیے جو بھی ہمیں ملیں

اللہ اچھا کام کرنے میں ہماری مدد کر
ہماری مدد کر ہم نیکی کا کام کر سکیں
ہم مثالی نمونہ ہوں
ہر پہلو کے لحاظ سے سچے اور حقیقی

باب نمبر 13

پنکی بہت اچھی

ہمیشہ	لائی	امید	پنجوں کے بل
اکثر	اکٹھے	درمیان	اچانک
رہنا	پیچھے	چلائی (چیخی)	خوش
شاخیں	بھوکے	اوپر اور نیچے	بہت اچھا
صاف ستھرا	پتلا دبلا		

پنکی ایک چھوٹی لڑکی تھی۔ وہ دبلی پتلی اور گوری رنگت کی تھی۔ وہ ہمیشہ صاف ستھری رہتی تھی۔ وہ اپنی امی کے ساتھ ایک چھونپڑی میں رہتی تھی۔

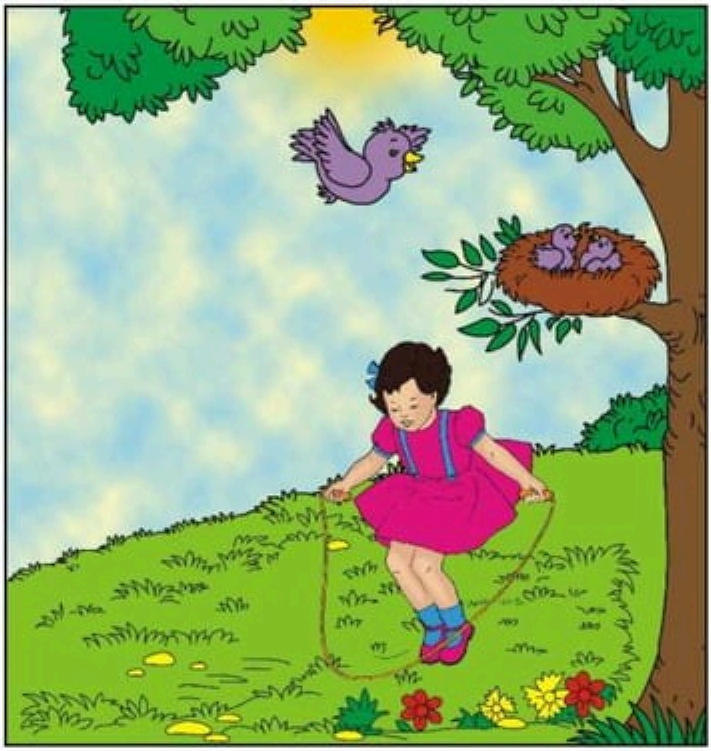

جھونپڑی کے پیچھے ایک بہت بڑا درخت تھا۔ پنکی اکثر ایک درخت کے نیچے کھیلا کرتی تھی۔ درخت سرسبز پتوں سے بھرا ہوا تھا۔ اس کی بہت سی شاخیں تھیں۔

شاخوں کے درمیان میں چڑیا کا ایک گھونسلا تھا۔ گھونسلے میں چڑیا کے دو چھوٹے بچے تھے۔ اور ان کی ماں دور گئیں تھیں۔

بچوں میں سے ایک (بچہ) بہت بھوکا تھا۔ وہ ''ماں' ماں'' پکار رہا تھا۔ لیکن وہ دور تھی۔ بچے نے اوپر اور نیچے کی طرف دیکھا۔ وہ پنجوں کے بل کھڑا ہوا ہی تھا کہ درخت سے نیچے گر گیا۔

اچانک پنکی وہاں آ گئی۔ اس نے بچے کو دیکھا۔ پنکی چلائی۔ ''امی 'امی'' یہاں پرندے کا بچہ ہے۔ وہ اسے اپنی کی امی کے پاس لے گئی۔ یہ وہاں درخت کے نیچے تھا۔ ''اس کو ادھر لاؤ، کچھ گھاس لو اور بچے کو اس کے اوپر رکھ دو۔ ''امی نے کہا۔''

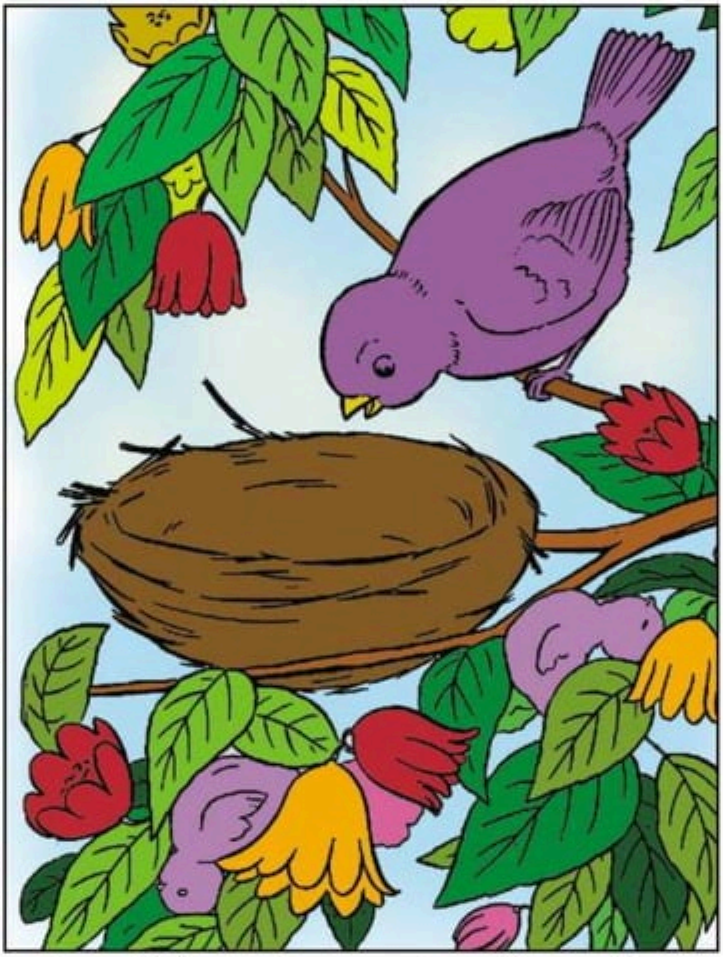

پنکی نے بچے کو گھاس پر رکھا۔ پھر وہ اس کے لیے روٹی لائی۔ چڑیا کے بچے نے روٹی کھائی۔

اسی دوران بچے کی ماں وہاں آ گئی۔ اس نے کہا۔ ''ٹویٹ ٹویٹ'' بچے نے بھی کہا۔ ''ٹویٹ ٹویٹ''۔

پنکی درخت کی طرف بھاگی۔ اس نے گھونسلا میں دیکھا۔ پنکی کی امی نے چڑیا کے بچے کو گھونسلے میں رکھ دیا۔

چڑیا کے دونوں بچے بہت خوش ہوئے۔ پرندوں کی امی نے ایک ساتھ کہا ''ٹویٹ ٹویٹ''۔

وہ کیا کہہ رہے تھے؟ پنکی نے کہا۔ وہ کہہ رہے تھے'' بے حد شکریہ''۔ پنکی کی امی نے جواب دیا۔

پنکی بہت خوش تھی۔ اس نے پرندوں کے بچوں کے لیے بہت اچھا کیا۔ وہ سب کے ساتھ بہت اچھی تھی۔ اس لیے سب سے پنکی، بہت اچھی بچی کہتے تھے۔